سوال

(76)کشی شخص نے ارادہ کیااپنے گاؤں میں مسجد بنانے کا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کشی شخص نے ارادہ کیااپنے گاؤں میں مسجد بنانے کا اوراس کی تعمیر کےلیے اس نے ایک ٹکڑازمین کی آمدنی وقف کی،اس عرصہ تک کےلیے جب تک مسجد تیار نہ ہوجائے ، آمدنی توجمع ہوتی ہے مگر مسجد کی تعمیر ابھی شروع نہیں کی گئی اب وہ شخص اپنے ارادہ کواس خیال سے بدلنا چاہتا ہے کہ جس گاؤں میں اس نے مسجد بنوانے کا ارادہ کیا تھا اس میں آبادی اہل اسلام کی نہیں ہے ، صرف ایک یا دو آدمی نماز پڑھنے والے ہیں ، باقی گوچند مسلمان بھی آباد ہیں ، مگرنام کے مسلمان ہیں ، کوئی صورت ان میں دینداری کی نظر نہیں آتی کیا اگروہ شخص اس رقم کوکسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کردے توکوئی شرعی مواخذہ تواس پر عائد نہیں ہوجاتا نیز کیا اس ارادہ کو بدلنے کی حالت میں کوئی دین تواس پر عائد ولازم نہیں آتا ، اگر آتا ہے توکس قدر۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں اگروہ شخص اس رقم کوکسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کردے توکوئی شرعی مواخذہ اس پر نہیں ہے اورنہ کوئی فدیہ وکفارہ اس پرلازم آتا ہے ۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم ۔ کتبہ محمد بشیر عفی عنہ ۔ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ]

جلد01